

تینتالیسواں سبق (43) بائبل میں خاندان میں جنس

مقصد

بیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارڈ ہے۔

ایک بارڈ ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور اس بات کو بڑھانے کے لیے آیا ہوں کہ بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور کون انسان ہیں۔

سبق

آج ہم اس مقام پر ہیں: اس سبق میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ بائبل خاندان کے اندر جنسی تعلقات کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے۔ جنس انسانی زندگی میں ایک ایسی طاقتور قوت ہے، لہذا بائبل اس کے بارے میں بہت کچھ کہتی ہے۔ چونکہ یہ موضوع جامد بجلی سے اتنا چارج ہے، اس لیے اسے چار پوڈ کاسٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1.

جنس اور شادی۔ سبق 42 دیکھیں۔

2. خاندان کے اندر جنسی تعلقات.

3.

سنگل صنفی جنس اور غیر انسانوں کے ساتھ جنسی تعلقات۔ سبق 44 دیکھیں۔

4.

عصمت دری۔ سبق 45 دیکھیں۔

خدا نے جنس پیدا کی۔ لہذا، یہ بات کرنا کہ بائبل کو جنسیت کے بارے میں خالصانہ نظریات سے جوڑنے کی کوشش ہے وقوفی ہے۔ ایک محبت کرنے والا خدا، جو مردوں اور عورتوں سے محبت کرتا ہے، جنسی پیدا کیا؛ ابھی تک اس موضوع کے بارے میں غیر بائبل خیالات رکھنے والوں کی طرف سے بدنام کیا گیا ہے۔ اس پوڈ کاسٹ میں ہم دیکھیں گے کہ بائبل خاندان کے اندر جنسی تعلقات کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے۔

بحث

حصہ 2 خاندان کے اندر، بڑھا ہوا خاندان، یا شادی سے باہر جنسی تعلقات۔

جیسا کہ سبق 42 جنس اور شادی میں بیان کیا گیا ہے، خدا نے شادی کے اندر جنسی سرگرمی کے بارے میں کوئی اصول نہیں بنائے ہیں۔ اس نے خاندان اور وسیع خاندان کے اندر جنسی تعلقات کے بارے میں اصول بنائے ہیں۔ ان اصولوں کی وجہ واضح طور پر بیان کی گئی ہے - جن کافر قوموں کو عبرانی قوم کنعان کی سرزمین میں تبدیل کرنے جا رہی تھی وہ سب اس سبق میں فراہم کی گئی آیات میں بیان کردہ سرگرمیوں کے ساتھ استعمال ہو گئیں۔ خدا اور قدیم عبرانیوں کے درمیان معاہدے کی وجہ سے، عبرانیوں کے طرز زندگی کے لئے خدا کے قوانین نے ان کے طریقوں کو دنیا کی ہر دوسری قوم کے طریقوں سے مختلف بنا دیا۔ خدا موسیٰ سے اپنے لوگوں، قدیم عبرانیوں کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ اب، اگر تم میری پوری طرح اطاعت کرو گے اور میرے عہد کی پاسداری کرو گے، تو تمام قوموں میں سے تم میری قیمتی ملکیت ہو گے... تم میرے لیے پادریوں کی بادشاہی اور ایک مقدس قوم ہو گے۔“

(NIV) خروج 19:5.8

تبصرہ: خدا کے ساتھ اسرائیل کا جنسی تعلق سے کیا تعلق ہے؟ جنس کے بارے میں جو احکام اسرائیل کو دیے گئے تھے وہ کسی دوسری قوم کو نہیں دیے گئے تھے۔ احکام یہ تھے کہ عبرانی خاندان کے رویے کو خدا کی فطرت کے مطابق لایا جائے۔ دوسری قوموں نے خاندان میں جنسی تعلقات کے بارے میں جو کچھ کیا اس سے خدا ناراض تھا، ان کی بے حیائی (اکثر ان کے کافر مذاہب کے ذریعہ حکم دیا جاتا ہے) نے اس کی مقدس فطرت کو ٹھیس پہنچائی، اس لیے اس کے حکموں کی تعمیل نے عبرانیوں کے طرز عمل کو خدا کے ساتھ جوڑ دیا اور ان کے طرز زندگی کو ان کے طرز زندگی سے مختلف بنا دیا۔ وہ قومیں جو دوسرے خداؤں کی پیروی کرتی ہیں۔

کیونکہ باب بہت لمبا ہے، میں صرف یہ ظاہر کرنے کے لیے اقتباسات دوبارہ پیش کر رہا ہوں کہ بائبل خاندانوں میں جنسی تعلقات کے بارے میں یہی سکھاتی ہے۔ کسی بھی بائبل میں پورا سیاق و سباق پڑھیں اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے کہ میں جو کچھ بائبل اصل میں کہتی ہے اسے درست طریقے سے دوبارہ پیش کر رہا ہوں۔

میں رب تمہارا خدا ہوں۔ آپ (عبرانیوں) کو ایسا نہیں کرنا چاہیے جیسا کہ وہ مصر میں کرتے ہیں [یا] ملک کنعان میں جہاں میں آپ کو لا رہا ہوں۔ ان کے طریقوں پر عمل نہ کریں۔ آپ کو میرے قوانین کی اطاعت کرنی چاہیے... کیونکہ جو شخص ان کی اطاعت کرتا ہے وہ ان کے ذریعے زندہ رہے گا، میں رب ہوں۔ * آیت 6۔

کوئی بھی کسی قریبی رشتہ دار کے پاس جنسی تعلق قائم کرنے کے لیے "نہیں جائے گا... اپنی ماں کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کر کے اپنے باپ کی بے عزتی نہ کرو... اپنے باپ کی بیوی سے جنسی تعلق نہ رکھو... اپنی بہن یا اپنی ماں کی بیٹی سے جنسی تعلق نہ رکھو... اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی سے جنسی تعلق نہ رکھو۔

اپنے باپ کی بہن سے مباشرت نہ کرو، کیونکہ وہ تمہارے باپ کی قریبی رشتہ دار ہے... اپنی ماں کی بہن سے مباشرت نہ کرو... اپنے باپ کے بھائی کی بیوی کے پاس جا کر اس کی بے عزتی نہ کرو۔ وہ تمہاری خالہ ہے... اپنی... بہو سے جنسی تعلقات مت رکھو

عورت اور اس کی بیٹی دونوں کے ساتھ مباشرت نہ کرو... اپنی بیوی کی بہن کے رہتے ہوئے اس کے ساتھ جنسی تعلق نہ رکھو...“ وغیرہ۔

(NIV) آیات 19-7 Leviticus 18. 1-20

یہ بات تمام سامعین پر واضح رہے کہ شادی کے اندر جنسی تعلقات کی کوئی پابندی نہیں ہے، لیکن یہاں خاندان کے دوسرے (توسیع شدہ) افراد کے درمیان جنسی تعلق ممنوع ہے۔

خلاصہ

انسان سیکس کو پسند کرتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ اسے کسی کے ساتھ بھی کرنا چاہتا ہے۔ چونکہ خاندان کے افراد عام طور پر کسی فرد کے لیے کسی اور کے مقابلے میں زیادہ دستیاب ہوتے ہیں،۔

اس لیے خاندان کے اندر جنسی تعلقات ہوتے ہیں۔ اس سرزمین میں رہنے والی قوموں میں جہاں قدیم عبرانیوں کو بھیجا گیا تھا، اس قسم کی جنس بہت زیادہ ہو رہی تھی۔ بحیثیت قوم، عبرانیوں نے بائبل کے خدا کی طرف سے دیے گئے تمام قوانین پر عمل کرنے پر اتفاق کیا۔ خدا کے ساتھ اس خاص تعلق کے حامل لوگوں کے طور پر، ان کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ ان لوگوں کی طرح برتاؤ یا زندگی نہ گزاریں جیسا کہ دوسری قوموں میں کرتے تھے۔

یورپ اور دنیا میں عیسائیت کے نفاذ کے بعد سے، قدیم عبرانیوں کی اخلاقیات نے اکثر (کم از کم سطح پر) سابقہ، مقامی (کافر) ثقافت کی جگہ لے لی ہے۔ قدیم عبرانیوں کو دیے گئے خدا کے قوانین کی طرف سے مطلوبہ اخلاقیات، جن میں جنسی ممانعتیں بھی شامل تھیں، اکثر مسیحیوں کی طرف سے دوبارہ اظہار کیا گیا ہے کیونکہ یہ جنسی رویے کو اس لحاظ سے بیان کرتا ہے جو خدا کو خوش یا ناراض کرتی ہے۔ کچھ ثقافتوں میں، غیر سوالیہ رویہ ہے کہ خاندان کے افراد کے درمیان جنسی تعلقات غلط ہے، لیکن کوئی نہیں جانتا کہ کیوں۔ اکثر بائبل کے متن سے منقطع ہونے والے لوگ اس بات سے واقف نہیں ہوتے ہیں کہ خاندان کے افراد کے درمیان جنسی تعلقات کے بارے میں ثقافتی جھنجھلاہٹ بھی بائبل اور قدیم عبرانیوں سے نکلتی ہے۔

نتیجہ

بائبل کے ناقدین بہت سے موضوعات کے بارے میں بائبل کی تعلیمات کے بارے میں بہت سے جھوٹے دعوے کرتے ہیں۔ جدید سائنس اور جینیاتی تحقیق سے پتا چلا ہے کہ جب خاندان کے قریبی افراد کے درمیان تفریح کے لیے جنسی تعلقات حمل کا باعث بنتے ہیں تو اس طرح حاملہ ہونے والے بچوں کو جینیاتی طور پر نقصان پہنچ سکتا ہے، اور جب وہ بچپن میں زندہ رہتے ہیں اور اپنے بچے پیدا کرتے ہیں، تو یہ وقت گزرنے کے ساتھ پریشانی کی طرف لے جاتا ہے۔ خاندان، جینیاتی وراثت۔ قدیم عبرانی خوراک کے قوانین کی طرح، یہ جنسی قوانین خاندانوں کو ان جینیاتی مشکلات سے بچانے کے لیے کام کرتے ہیں۔

بائبل ہمیں عام طور پر بتاتی ہے کہ خدا کے قوانین حفاظتی اور اچھے ہیں کہ ہم اپنے فائدے کے لیے عمل کریں کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ خدا نے جو کچھ کرنے کے لیے کہا ہے اس کی تائید کرنے کے لیے دلیلیں غیر ضروری ہیں۔ یہ کلیدی ہے: کیا ہم اندھی اطاعت کے ساتھ خوف کے ساتھ خدا کی اطاعت کرتے ہیں، یا کیا ہم اس کی اطاعت کرتے ہیں کیونکہ ہمیں اس کی محبت پر بھروسہ ہے - کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہماری جسمانی، جذباتی، اور روحانی بہبود کے لیے فکر مند ہے؟ کیا ہم یہ سوچ کر خدا کے محرکات پر اعتماد نہیں کرتے کہ شاید یہ محبت نہیں ہے جو ہمارے رویے کے بارے میں اس کی ہدایت کا اشارہ کرتی ہے؟

یہاں تک کہ جدید دور میں، جب ہمارے پاس اکثر انسانی اختیار پر عدم اعتماد کرنے کی وجہ ہوتی ہے، تو ہمیں تسلیم کرنا چاہیے جیسا کہ یسوع نے کہا:

میرا جوا اپنے اوپر لے لو اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں دل کا نرم اور "حلیم ہوں، اور تم اپنی روحوں کو سکون پاؤ گے۔ کیونکہ میرا جوا آسان ہے اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔" میتھیو 11:29.30

کنکشنز

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر قرات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ کوئی خلفشار نہیں، خرگوش کے راستے نہیں۔
پر بائبل بارڈ کو کوئی سوال یا تبصرہ BibleBardUS@gmail.com بھیجیں۔ آپ کی شکایت کا جائزہ

ان پلیٹ فارمز پر بائبل بارڈ کی پیروی کریں:

ٹویٹر:

BibleBard

فیس بک: <https://www.facebook.com/BibleBard>

انسٹاگرام: <https://www.instagram.com/biblebard/>

ساؤنڈ کلاؤڈ: <https://soundcloud.com/biblebard>

iTunes:

<http://feeds.soundcloud.com/users/soundcloud:users:3>

98402436/sounds.rss_